نظرات

ان میں ریفرنڈم اور ہندوستان میں پارلیمنٹ الیکشن دونوں چند دنوں کے فصل سے آگے پیچھے ہوئے اور دونوں کا نتیجہ وہی نکلا جو ارباب نظر کے نزدیک پہلے سے یقینی تھا، پاکستان میں جو ریفرنڈم ہوا اس کا طریقہ صحیح تھا یا غلط اس بارے میں کافی اختلاف ہے لیکن بہرحال جس طرح بھی ہوا اس کا نتیجہ لازمی طور پر وہی ہوا جو ہونا تھا اور اس کی وجہ یہ ہے کہ پاکستان کا قیام ہی اس غرض سے ہوا تھا کہ وہاں اسلامی نظام حکومت رائج ہوگا، لاکھوں انسانوں نے جو قربانیاں دیں وہ اسی مقصد کے لیے تھیں۔ اس بناء پر جب یہ پوچھا جائے کہ پاکستان کے مسلمان اسلامی نظام چاہتے ہیں تو پھر کسی مسلمان کے لیے یہ کس طرح جائز ہو سکتا ہے کہ وہ اسلامی نظام نہیں چاہتا۔ ریفرنڈم میں اسلامی نظام کے حق میں ووٹ دینے کا مطلب یہ تھا کہ وہ جنرل ضیاء الحق کی صدارت پر متفق ہیں۔ چنانچہ ریفرنڈم کا نتیجہ یہ ہوا کہ جنرل ضیاء الحق پانچ سال کے لیے اور صدر منتخب ہو گئے، اس میں کوئی شبہ نہیں ہو سکتا کہ پاکستان کے قیام سے لے کر اب تک کسی حکومت نے اسلام کے لیے وہ کام نہیں کیا تھا جو جنرل ضیاء الحق نے کر دکھایا۔ ہر شخص دیکھ سکتا ہے کہ جنرل ضیاء الحق کی صدارت سے پہلے پاکستان کا چہرہ غیر اسلامی تھا۔ انگریزی تہذیب کا اس درجہ غلبہ تھا کہ دفتروں میں اور حکومت کے محکموں میں وضع قطع، انگریزی زبان میں بولنا، اردو سے اجتناب کرنا ایک عام بات تھی۔ لوگ نماز روزے کی پابندی نہیں کرتے تھے اور غیر اسلامی افعال و اعمال کا چرچا عام تھا۔ جنرل ضیاء الحق نے آکر اس صورت حال